السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ مرحوم سوزل کے چھ بیٹے جان محمد، خدا بخش، محمد یوسف، محمد یعقوب، جڑیو، محمد حیات اور ایک بیٹی تھے، سوزل کی موجودگی میں ہی بیٹی اور دو بیٹے جان محمد اور خدا بخش وفات پاگئے اسی طرح سوزل کی بیوی بھی سوزل کی زندگی میں ہی وفات پاگئی، سوزل کے پاس گھر کا ایک پلاٹ ہے جس پر سوزل کا پوتا دودو ولد جان محمد قابض ہے، بتائیں کہ اس پلاٹ کا حقیقی وارث کون ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ مذکورہ سوال کے مطابق سوزل دادا ہے اور دودو اس کا پوتا ہے لہذا شریعت محمدی کے مطابق پوتا (دودو) اپنے دادا کی وراثت کا شرعی مالک نہیں ہے، اس لیے وہ پلاٹ دودو کو نہیں ملے گا اور اس پلاٹ کے حقیقی وارث اس کے بیٹے ہیں اس لیے یہ پلاٹ سوزل کے بیٹوں میں برابر تقسیم کیا جائے گا یعنی یہ پلاٹ یوسف، یعقوب جڑیو، محمد حیات کو دیا جائے گا۔ باقی باپ کی زندگی میں ہی فوت ہونے والے لڑکوں اور اس کے پوتوں کو (زندہ) بیٹوں کی موجودگی میں حصہ نہیں ملا کرتا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 586

محدث فتویٰ